پینتالیس ۴۵ سالہ خود نوشتہ فتاویٰ کا مجموعہ
فتاویٰ عثمانی
جلدِ چہارم
مفتی محمد تقی عثمانی
ترتیب و تخریج
مولانا محمد زبیر حق نواز
مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)
Karachi - Pakistan

جلدِ چہارم

کتاب الاستِرقاق ، کتاب الذبائح ، کتاب الأضحیۃ
کتاب إحیاء الموات ، کتاب الأشربۃ ، کتاب الطب والتداوی
کتاب الحظر والإباحۃ ، کتاب المتفرقات

مفتی محمد تقی عثمانی

ترتیب وتخریج
مولانا محمد زبیر حق نواز

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)
Karachi - Pakistan

عرضِ مرتّب

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے فتاوی عثمانی کی جلد چہارم مکمل ہوکر قابل اشاعت ہوئی، اوراس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے، یہ جلد درج ذیل ابواب پر مشتمل ہے۔

كتاب الاسترقاق، كتاب الذبائح، كتاب الاضحيه، كتاب احياء الموات، كتاب الاشربه، كتاب الطب والتداوی، كتاب الحظر والاباحة، كتاب المتفرقات

اس جلد میں بھی کام کی ترتیب وہی ہے جو پچھلی جلدوں میں تھی جسکی تفصیل سابقہ جلدوں میں حضرت والا دامت برکاتہم کے پیش لفظ اور عرض مرتب میں درج ہے، تفصیل جاننے کیلئے جلد اول کا مقدمہ ملاحظہ کرلیا جائے۔

فتاویٰ عثمانی جلد سوم کی جب اشاعت ہوئی تو باقی ماندہ فتاویٰ کو سرسری دیکھ کر خیال یہ تھا کہ چوتھی جلد تک حضرت والا دامت برکاتہم العالیہ کے اب تک کے خودنوشتہ فتاوی مکمل ہوجائینگے مگر جب ان فتاویٰ کو جمع وترتیب دینا شروع کیا تو معلوم ہوا کہ ایسا نہیں ہے کیونکہ ضخامت کے بڑھ جانے کے اندیشہ سے دوابواب "كتاب الوصية" اور "كتاب الفرائض" کو جلد چہارم میں شامل نہیں کیا جارہا، نیز اس جلد کی کتاب المتفرقات میں بھی متفرق موضوعات سے تعلق رکھنے والے مختلف نوعیت کے مسائل بھی شامل نہیں کئے جارہے ورنہ اس جلد کا حجم گذشتہ جلدوں سے کہیں زیادہ بڑھ جائے گا، اور جلدوں میں یکسانیت نہیں رہے گی، اس لئے چار جلدوں میں کام سمیٹنا ناممکن اور پانچویں جلد ناگزیر ہے۔

اس جلد سے متعلق ایک اہم وضاحت ضروری ہے اور وہ یہ کہ اس جلد میں كتاب الحظر والاباحة اور كتاب المتفرقات درج ہیں، اور یہ دونوں عنوانات انتہائی وسیع ہیں، عنوانات کی وسعت کی بناء پر کوشش رہی کہ اس میں زیادہ سے زیادہ مختلف ومتفرق موضوعات کے فتاوی شامل

کر لئے جائیں، چنانچہ ایسے تمام فتاویٰ ان عنوانات کے تحت جمع کرنے کے ساتھ ساتھ بعض وہ فتاوی بھی شامل کر لئے گئے کہ فقہی ترتیب کے لحاظ سے اصولی طور پر انہیں گذشتہ جلدوں میں مقررہ عنوانات کے تحت آنا چاہئے تھا مگر کسی وجہ سے (مثلاً پچھلی جلدوں کی شاعت کے وقت تک وہ لکھے نہیں گئے تھے یا دستیاب نہیں ہوسکے تھے......وغیرہ) وہ ان جلدوں میں شاملِ اشاعت نہیں ہوسکے تھے، مجبوراً ایسے فتاوی بھی مذکورہ دونوں ابواب کے تحت شامل کر لئے گئے ہیں۔

ایک بات جو سابقہ جلدوں میں کہی گئی مکرر اس کا اعادہ کیا جاتا ہے کہ ''فتاویٰ عثمانی'' کے نام سے فتاویٰ کا جو مجموعہ آپ کے ہاتھوں میں ہے، یہ حضرت والا دامت برکاتہم کے کل فتاویٰ ہرگز نہیں، یہ صرف وہ فتاویٰ ہیں جو دار الافتاء دار العلوم کراچی کے نقل فتاویٰ کے رجسٹروں میں محفوظ ہیں، اور ان سے نقل کر کے یہ مجموعہ مرتب کیا گیا، اس کے علاوہ بھی حضرت والا دامت برکاتہم العالیہ کے ہزاروں خودنوشتہ فتاویٰ ہیں، مثلاً انگریزی میں تحریر کئے گئے فتاویٰ، بذریعہ ای میل بھیجے جانے والے فتاویٰ اور یومیہ ڈاک، جس میں ملک و بیرونِ ملک سے روزانہ بیسیوں خطوط آتے ہیں، ان میں درج سوالات کے جوابات حضرت والا روز کے روز تحریر فرماتے ہیں، ایسے تمام فتاویٰ کی تعداد بلاشبہ ہزاروں میں ہے، مگر چونکہ انکا ریکارڈ دارالافتاء میں محفوظ نہیں ہے، اسلئے ایسے فتاوی بھی اس مجموعہ میں شامل نہیں ہوسکے۔

نیز خودنوشتہ فتاوی کے علاوہ حضرت والا دامت برکاتہم کے مصدّقہ فتاوی کا بہت بڑا ذخیرہ دارالافتاء کے رجسٹروں میں محفوظ ہے جن کی تعداد ہزاروں سے متجاوز ہے، ان میں سے بہت سے فتاوی نہ صرف حضرت والا کی تصدیق سے مزین ہیں بلکہ ان میں بے شمار فتاویٰ ایسے ہیں جو حضرت والا دامت برکاتہم کی خصوصی ہدایات اور رہنمائی میں تحریر کئے گئے ہیں نیز ان فتاوی میں بہت بڑی تعداد ایسے فتاوی کی ہے جو حضرت والا دامت برکاتہم کے املاء اور خودنوشتہ اضافہ جات پر مشتمل ہیں، ایک اندازے کے مطابق ایسے فتاوی کی جلدوں کی تعداد درجنوں میں ہوگی اور حقیقت یہ ہے کہ حضرت والا دامت برکاتہم کے مصدّقہ فتاویٰ کے اس علمی اور تحقیقی ذخیرہ کی تحقیق و اشاعت ایک فرد کے بس کی بات نہیں، اس کیلئے ایک مستقل ادارہ اور محققین کی پوری جماعت کی ضرورت ہے۔ ایسے

تمام فتاوی اس مجموعہ ’’فتاوی عثمانی،، میں شامل نہیں ہیں۔

نیز الحمدللہ حضرت والا دامت برکاتہم کے فتاوی تحریر فرمانے اور فتاوی کی تصدیق کا یہ سلسلہ تاحال جاری وساری ہے اور دلی دعاء ہے کہ اللہ تعالی حضرت والا دامت برکاتہم کا سایہ تادیر قائم ودائم رکھیں تاکہ امت کی رہنمائی کا یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے۔ چنانچہ فتاوی عثانی کی پچھلی تین جلدوں کی اشاعت کے بعد بھی حضرت والا دامت برکاتہم نے سینکڑوں ایسے نئے فتاوی تحریر فرمائے جنکا تعلق کتاب الطهارة سے لے کر جلد سوم کے آخری باب (کتاب القسمة تک) سے ہے ایسے فتاوی کے بارے میں اب تک یہ کوشش رہی کہ انہیں پچھلی جلدوں کے نئے ایڈیشنوں میں متعلقہ ابواب کے تحت سمودیا جائے مگر دو باتیں اس میں باعثِ رکاوٹ ہیں۔

(۱)......ایک تو اب الحمدللہ ایسے فتاوی کی تعداد سینکڑوں میں ہے، اور روز بروز بڑھ رہی ہے۔

(۲)......دوسرے ایسے فتاوی کو پچھلی جلدوں کے جدید ایڈیشنوں میں شامل کرنے سے وہ تمام قارئین ان سے محروم ہورہے ہیں جنہوں نے قدیم ایڈیشن خرید رکھے ہیں، ان قارئین پر مذکورہ نئے فتاویٰ سے استفادہ کیلئے ہمیشہ نئے ایڈیشنوں کی خریداری کا بوجھ ڈالنا مناسب معلوم نہیں ہوتا، اس لئے یہ طے کیا گیا ہے کہ ایسے تمام جدید فتاویٰ پانچویں جلد کے آخر میں ’’مسائل منثورہ،، اور ’’تکملہ،، کے طور پر ترتیب وار شائع کئے جائیں گے۔

اس جلد میں حجم کی طوالت سے بچنے کیلئے حسب سابق مکررات کو حذف کیا گیا ہے مگر جو کوئی فتویٰ کسی زائد فائدہ پر مشتمل تھا اسے شامل اشاعت کیا گیا ہے جیسا کہ اس جلد کی کتاب الذبائح فصل فی الصید میں ’’کوے کی حلت پر مفصل تحقیق،، کے عنوان سے شامل کیا گیا حضرت والا دامت برکاتہم کا مفصل فتویٰ اگرچہ پہلے ’’فقہی مقالات‘‘ میں چھپ چکا ہے مگر اس فصل میں اسی موضوع پر حضرت والا دامت برکاتہم کے کئی دیگر فتاویٰ میں جابجا اسی مفصل تحقیقی فتوی کا حوالہ دیا گیا ہے، نیز اس مفصل فتوی میں حضرت والا دامت برکاتہم نے حال ہی میں ایک تفصیلی اضافہ بھی تحریر فرمایا ہے، جو اس فتویٰ کے حاشیہ میں درج ہے، ان وجوہات کی بناء پر یہ مفصل فتوی

حضرت والا دامت برکاتہم کے اس جدید اضافہ اور محولہ کتب کے مروجہ اور متداول نسخوں کی تخریج کے ساتھ اس جلد میں شامل کیا گیا ہے۔

بعض فتاوی ایسے ہیں جن کے سوالات بہت طویل تھے یا سائلین نے سوالات کے ساتھ اپنی طویل تحقیقات بھی ہمراہ لف کر کے بھیجی تھیں، حضرت والا دامت برکاتہم العالیہ کی ھدایت کے مطابق حجم کی طوالت سے بچنے کیلئے ایسے سوالات اور مرسلہ تحقیقات مکمل شائع کرنے کی بجائے سوال اور اس تحقیق کا صرف متعلقہ حصہ شامل کیا گیا ہے جیسا کہ **کتاب الاضحیہ** میں ’’غیر کی طرف سے قربانی میں تعدد کی تحقیق،، کے مسئلہ میں سوال کے ساتھ مرسلہ طویل تحقیق کا صرف متعلقہ حصہ شامل کیا گیا ہے۔ تاہم بعض تحقیقات ایسی ہیں جن پر مجموعی حیثیت سے حضرت والا دامت برکاتہم نے جواب تحریر فرمایا ایسی تحقیقات مکمل شامل کی گئی ہیں کیونکہ انہیں ادھورا شائع کرنے اور سائل کا پورا سوال اور مرسلہ تحقیق سامنے نہ ہونے کی صورت میں حضرت والا دامت برکاتہم کا مکمل جواب سمجھ آنا ممکن نہیں تھا جیسا کہ **کتاب احیاء الموات** میں ’’خود رو جنگلات کے شرعی حکم،، سے متعلق سائل کی تحقیق (بعنوان جنگلات اور رائلٹی کا مسئلہ) اور **کتاب الطب والتداوی** میں ’’ٹیسٹ ٹیوب بے بی،، سے متعلق سوال کے ساتھ مرسلہ تحقیقات وغیرہ۔ ایسے مواقع میں سوالات کے ساتھ یہ تحقیقات بھی بے کم وکاست درج کردی گئیں۔

آخر میں قارئین سے خصوصی دعاء کی درخواست ہے کہ اللہ تعالی حضرت والا دامت برکاتہم کو صحت وعافیت کے ساتھ عمر دراز عطاء فرمائیں اور تادیر سلامتی کے ساتھ حضرت والا دامت برکاتہم کا سایہ ہم پر قائم رکھیں تاکہ علوم وعرفان کا یہ سلسلہ اسی طرح جاری وساری رہے اور امت اسی طرح حضرت والا دامت برکاتہم کی ذات سے استفادہ کرتی رہے۔

حضرت والا دامت برکاتہم کے ساتھ قارئین اگر بندہ اور اسکے والدین واساتذہ کو بھی اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھیں تو یہ ان کا احسانِ عظیم ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔والسلام

بندہ محمد زبیر حق نواز

۵/شوال ۱۴۳۶ھ

اجمالی فہرست

تفصیلی فہرست

عنوان	صفحہ نمبر

کتاب الاِسترِقاق

کتابُ الذبائح

فصل فی شرائط الذبح واحکامہ وآدابہ

عنوان	صفحہ نمبر

فصل فی الصید وما یجوز أکله وما لا یجوز من الحیوان

کتابُ الأضحیة

فصل فی من تجب علیه ومن لا تجب

عنوان	صفحہ نمبر

عنوان	صفحہ نمبر

عنوان	صفحہ نمبر
ذبح کرنے کی اُجرت لینے کا حکم اور یہ اُجرت کس کے ذمے ہے؟	۱۳۱
قربانی کے گوشت کی تقسیم کا طریقہ	۱۳۱

فصل فی العقیقۃ

کتاب إحیاء الموات وما یتعلق بالرکاز والأراضی الشاملات وغیرھا

عنوان	صفحہ نمبر

عنوان	صفحہ نمبر

كتاب الطب والتداوي وتلقيح الدم والاعضاء والاحبال بالآلات وضبط الولادة وغيرها

عنوان	صفحہ نمبر

عنوان	صفحہ نمبر

فصل فی اللباس والزینۃ

فصل فی التصاویر والتلفزیون

عنوان	صفحہ نمبر

﴿فصل فی الحجابِ﴾
(پردہ کے احکام)

﴿فصل فی الجماع وما یتعلق بالزوجینِ﴾
(جماع اور زوجین کے تعلقات کا بیان)

عنوان	صفحہ نمبر

عنوان	صفحہ نمبر

فصل فی أحکام الجوّال

فصل فی الرؤیا والکشف والأدعیۃ وزیارۃ المقابر ومسائل التصوف وغیرھا

عنوان	صفحہ نمبر

فصل فی مُتفرقاتِ الحظر والإباحۃ

عنوان	صفحہ نمبر

کتابُ المتفرّقات